

## مطبوعات

تذکرہ

زیر نگرانی: مولانا امین احسن اصلاحی، ترتیب کے لیے مولانا اصلاحی سمیت ۵ اصحاب پر مشتمل مجلس۔

ناشر: ادارہ تذکرہ قرآن و حدیث، رحمن اسٹریٹ، مسلم کالونی، سمن آباد، لاہور۔

صفحات: ۴۸۔ کاغذ سفید، ٹائٹل سادہ، یک رنگ، کتابت و طباعت مناسب۔ قیمت: ۳/۰ روپے

نہیں کہا جاسکتا کہ یہ کوئی ماہانہ رسالہ ہے یا محض ایک سلسلہ مطبوعات۔ بہر حال سلسلہ نمبر ۱ اور ماہ جولائی

۱۹۸۱ء کا اس پر اندراج ہے۔

مولانا اصلاحی نامور عالم دین اور مفسر ہیں۔ انہوں نے تفسیر تذکرہ قرآن لکھی ہے۔ جس کے اساسی خطوط امتیاز کا تعلق مولانا حمید الدین فراہی مرحوم کے طرز فکر سے ہے۔ انہوں نے قرآن کے نہم کے لیے نظم قرآن کے شعور کو لازم ٹھہرایا۔ نظم کے مسئلے میں وہ اتنی گہرائی تک گئے کہ سورتوں کا تعلق سورتوں سے، آیتوں کا تعلق آیتوں سے اور لفظوں کا لفظوں سے اپنے خاص اسلوب سے واضح کیا۔ نظم قرآن کے متعلق پہلے بھی علماء و مفسرین نے بہت کچھ لکھا ہے اور مجموعی طور پر بھی تسلیم کرتے ہیں کہ نظم ہر با معنی کلام میں ہوتا ہے۔ مگر مولانا فراہی نظم قرآن کے ایک مستقل اسکول کے مؤسس تھے، اور مولانا اصلاحی، فراہی اساسیات فکر پر تعمیر مزید کر رہے ہیں۔ اسی مقصد کے لیے رسالہ تذکرہ کا اجرا بھی بہت اچھے عزائم سے ہوا ہے۔

ہم جیسے عامیوں کے لیے متذکرہ دونوں بزرگوں کے فکر کی بلندی اور علم کی گہرائی خاصی بہت آ رہا ہے۔ لہذا ان کی پروازوں اور خواہیوں سے ہم مستفید تو ہو سکتے ہیں، مبصر و ناقد نہیں ہو سکتے۔

خدا کرے کہ ان کا کام دین کے لیے مفید ہو، وہی اس کام سے متاثرہ نوجوانوں کو اس قابل بنائے کہ وہ غلبہ باطل کے اس دور میں دعوت حق کو ایک بار پھر دنیا کے لیے چیلنج بنا دیں اور ملت میں بھی اقامت دین کے لیے وہی وحدت نظم پیدا ہو سکے جو قرآن میں ہے۔

بطور نام "تذکرہ" کا انتخاب اچھا ہے۔ اس سے فوری طور پر اس طرز فکر کی طرف توجہ منعطف ہو جاتی ہے جو مختلف ادارے کا ہے۔